19 واں اجلاس

خفیہ

ایوان میں پیش کیے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

بروز منگل 23 فروری 2016

فہرست نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ کالونیز

بروز جمعرات 20 مارچ 2014 اور بروز جمعتہ المبارک 12 دسمبر 2014 کے ایجنڈے سے زیر التواء سوال

ضلع جہلم: سرکاری اراضی و دیگر تفصیلات

*1186: محترمہ راحیلہ انور: کیا وزیر کالونیز ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع جہلم میں سرکاری اراضی کس کس موضع میں کتنی کتنی ہے؟

(ب) کتنی اراضی لیز/پٹہ / ٹھیکہ پر دی گئی ہے اور اس سے سالانہ کتنی رقم حکومت کو وصول ہو رہی ہے؟

(ج) کتنی اراضی خالی اور بنجر کس کس جگہ پر پڑی ہے؟

(د) کتنی اراضی پر کن کن لوگوں نے قبضہ کر رکھا ہے، ان کے نام، ولدیت اور پتہ جات اور موضع مع سرکاری اراضی کی تفصیل بتائیں؟

(ہ) کیا حکومت ناجائز قابضین سے سرکاری اراضی واگزار کروانے اور اس کو بے زمین کاشتکاروں میں تقسیم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے، اگر نہیں تو کیوں؟

(تاریخ وصولی 09 جولائی 2013 تاریخ ترسیل 12 ستمبر 2013)

جواب

وزیر کالونیز

(الف) ضلع جہلم میں کل 385574 ایکڑ، 01 کنال، 03 مرلے سرکاری رقبہ اراضی موجود ہے جس کی موضع وار / (تحصیل وار) تفصیل جھنڈی: "الف"، "ب"، "ج"، "د" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) 13 مرلے رقبہ موبی لنک ٹیلی فون کمپنی اور 02 کنال رقبہ محکمہ انٹیلی جنس بیورو کو بحکم بورڈ آف ریونیو پنجاب، لیز پر دیا گیا ہے جس سے منجملہ سالانہ آمدن -/2,18,000 (2 لاکھ 18 ہزار) روپے حکومت پنجاب کے خزانہ میں جمع ہوتی ہے۔

(ج) ضلع جہلم کی کل زمین 385574 ایکڑ 1 کنال 3 مرلہ میں سے 109579 ایکڑ 1 کنال 12 مرلہ رقبہ مختلف محکمہ جات کے زیر قبضہ ہے۔ جبکہ خالص بقایا سرکار 275994 ایکڑ 7 کنال 11 مرلہ ہے جو رکھ سرکار اور بنجر ہے جس کی تفصیل درج ذیل ہے:۔

تحصیل جہلم	135-Acre 5k-6-M
تحصیل دینہ	73-Acre 1-K 9-M
تحصیل سوہاوہ	10253-Acre 7-K 14-M
تحصیل پنڈدادن خان	265532-Acre 1-K 2-M
میزان	275994-Acre 7-K 11-M

(د) کوئی سرکاری اراضی زیر ناجائز قبضہ نہ ہے۔

(ہ) تاحال ضلع میں ایسی کوئی اراضی ناجائز قابضین کے پاس نہ ہے۔ حکومتی پالیسی ہے کہ زرعی سرکاری اراضی بذریعہ نیلام عام کاشت کاری کے لئے دی جاتی ہے۔ تاہم اس میں ناجائز قابضین کو پہلا حق دیا جاتا ہے اگر وہ دیگر شرائط پوری کرتا ہو۔

(تاریخ وصولی جواب 11 جنوری 2014)

بروز جمعرات 20 مارچ 2014 اور بروز جمعتہ المبارک 12 دسمبر 2014 کے ایجنڈے سے زیر التواء

سوالؔ

ضلع جہلم: محکمہ مال و کالونیز کی ملکیتی اراضی والاٹمنٹ کی تفصیلات

***1227**: محترمہ راحیلہ انور: کیا وزیر کالونیز ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) سال 2008 تاحال ضلع جہلم میں محکمہ کی ملکیتی کتنی اراضی کتنے افراد کو الاٹ یا فروخت کے ذریعے دی گئی ہے، ان افراد کے نام مع اراضی کی تفصیل بیان کی جائے؟

(ب) یہ اراضی کن کن افسران و اہلکاران کے احکامات سے الاٹ کی گئی، ان کے نام، عہدہ سے ایوان کو آگاہ کریں؟

(تاریخ وصولی 10 جولائی 2013   تاریخ ترسیل 4 ستمبر 2013)

جواب

وزیر کالونیز

(الف) سال 2008ء تاحال ضلع جہلم میں کوئی اراضی کسی شخص کو الاٹ یا فروخت نہ کی گئی ہے۔

(ب) اس سوال کا جواب سوال "الف" کے جواب سے واضح ہے۔ مزید برآں حکومت وقت سرکاری زمینوں کی Disposal اور انتظام کے بارے ایک شفاف پالیسی پر عمل پیرا ہے۔ سابقہ دور حکومت نے اپنے صوابدیدی اختیارات کا استعمال کرتے ہوئے بہت سی سرکاری املاک Sale by Private Treaty کے تحت اپنے منظور نظر لوگوں کو ازاں نرخوں پر فروخت کیں۔ ایسے 68 کیسز کی بابت ایک مقدمہ سپریم کورٹ میں زیر سماعت تھا۔ جن میں کچھ سرکاری و نیم سرکاری اداروں کے کیس بھی شامل تھے۔ جس کا فیصلہ ہو چکا ہے۔ سپریم کورٹ میں سماعت کے دوران مذکورہ نئی پالیسی عدالت عظمیٰ میں پیش کی گئی جس پر عدالت نے اطمینان کا اظہار کیا اور اب اس پالیسی کے تحت Sale by Private Treaty ختم کر دی گئی ہے اور اب تمام Sale بذریعہ نیلام عام عمل میں لائی جا رہی ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 23 فروری 2015)</u>

بروز جمعتہ المبارک 12 دسمبر 2014 کے ایجنڈے سے زیر التواء سوال

<u>سرکاری اراضی کا ریٹ مقرر کرنے کے قواعد و ضوابط و دیگر تفصیلات</u>

*1293: <u>محترمہ راحیلہ انور</u>: کیا وزیر کالونیز ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) صوبہ کے جن علاقوں میں زمین کا مارکیٹ ریٹ ایک لاکھ روپے فی مرلہ ہے وہاں پر سرکاری زمین کا ریٹ 20 ہزار روپے فی مرلہ کیوں ہے سرکاری زمین کا ریٹ بھی مارکیٹ ریٹ کے مطابق کیوں نہیں ہوتا؟

(ب) کیا حکومت سرکاری زمین کا ریٹ مارکیٹ ریٹ کے مطابق فی مرلہ fix کر کے کروڑوں روپے کا ریونیو وصول کرنے کا ارادہ رکھتی ہے، اگر نہیں تو اس کی وجوہات سے آگاہ کریں؟

(ج) محکمہ مال کن قواعد وضوابط کے تحت سرکاری زمین کا ریٹ مقرر کرتا ہے اور ریٹ مقرر کرتے وقت کن عوامل کو مدنظر رکھا جاتا ہے؟

(تاریخ وصولی 15 جولائی 2013 تاریخ ترسیل 12 ستمبر 2013)

جواب

وزیر کالونیز

(الف) صوبہ میں سرکاری زمین کا ریٹ کسی بھی مقام پر مقرر نہ ہے سرکاری زمین کی قیمت تشخیص کرنے کے لئے بروئے نوٹیفیکیشن نمبری 551/85-852-CS مورخہ 20-02-1985 محکمہ مال نے ضلعی سطح پر ایک کمیٹی تشکیل دی ہوئی ہے جو سرکاری زمین کی قیمت کا تعین کرتی ہے۔اس کے بعد صوبائی پرائس تشخیص کمیٹی اس کا جائزہ لے کر قیمت کو فائنل کرتی ہے۔
مزید برآں سرکاری زمین موجودہ بازاری قیمت کے علاوہ فروخت نہیں کی جاسکتی اور بازاری قیمت پر بھی 10% سرچارج لیا جاتا ہے۔

(ب) سرکاری اراضی کی قیمت کا تعین متعلقہ ضلعی پرائس تشخیص کمیٹی (DPAC) اور صوبائی پرائس تشخیص کمیٹی (PPAC) کرتی ہیں۔ جو مندرجہ ذیل نکات کو زیر غور لاتے ہوئے قیمت کا تعین کرتی ہے:۔

1۔ابتدائی تشخیص تحصیلدار متعلقہ ہدایات کے مطابق اوسط بیعہ مقرر کرے گا۔

2۔Collector /A C متعلقہ موقعہ ملاحظہ کرکے اوسط بیعہ / بازاری قیمت کی پڑتال کرے گا۔

3۔ کمیٹی مجوزہ تشخیص شدہ قیمت کا تفصیلاً جائزہ لے گی اور قیمت تشخیص کرے گی اور متعلقہ کمشنر کو بھجوادے گی۔

4۔کمشنر ذاتی طور پر تشخیص شدہ قیمت پر اطمینان کرے گا۔

5۔ تشخیص شدہ قیمت کو صوبائی تشخیص کمیٹی (PPAC) میں پیش کیا جاتا ہے اگر وہ مجوزہ قیمت پر اتفاق نہ کرے تو دوبارہ تشخیص کے لئے ضلعی کمیٹی (DPAC) کو بھیج دیا جاتا ہے۔

جملہ سرکاری اراضی ہائے کو فروخت کرنا حکومتی پالیسی نہ ہے کیونکہ اجتماعی عوامی مقاصد کے لئے سرکاری اراضی کی حکومت کو وقتاً فوقتاً ضرورت پڑتی رہتی ہے تاہم سرکاری ضروریات سے زائد اراضی تمام قانونی تقاضے پورے کرنے کے بعد بذریعہ نیلام عام پنجاب پرائیوٹائزیشن بورڈ کے ذریعہ فروخت کی جاتی ہے جس کی حتمی منظوری جناب وزیر اعلیٰ صاحب پنجاب دیتے ہیں۔

(ج) محکمہ مال نے سرکاری زمین کی قیمت تشخیص کرنے کے لئے ضلعی اور صوبائی سطح پر کمیٹیاں تشکیل دی ہوئی ہیں۔ تشخیص کی ہدایات بذریعہ مراسلہ نمبری-CS-357/69-430-III مورخہ 26-02-1969 اور بذریعہ مراسلہ نمبری CS-551-II-85-852 مورخہ 20-02-1985 جاری کی ہوئی ہیں۔ طریقہ کار درج ذیل ہے:۔

1. ابتدائی تشخیص تحصیلدار متعلقہ ہدایات کے مطابق اوسط بیعہ مقرر کرے گا۔
2. AC/Collector متعلقہ موقعہ ملاحظہ کر کے اوسط بیعہ/بازاری قیمت کی پڑتال کرے گا۔
3. کمیٹی مجوزہ تشخیص شدہ قیمت کا تفصیلاً جائزہ لے گی اور قیمت تشخیص کرے گی اور متعلقہ کمشنر کو بھجوا دے گی۔
4. کمشنر ذاتی طور پر تشخیص شدہ قیمت پر اطمینان کرے گا۔
5. تشخیص شدہ قیمت کو صوبائی تشخیص کمیٹی (PPAC) میں پیش کیا جاتا ہے اگر وہ مجوزہ قیمت پر اتفاق نہ کرے تو دوبارہ تشخیص کے لئے ضلعی کمیٹی (DPAC) کو بھیج دیا جاتا ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 27 نومبر 2014)</u>

بروز جمعۃ المبارک 12 دسمبر 2014 کے ایجنڈے سے زیر التواء سوال

<u>اوکاڑہ: چک فیض آباد کی جناح آبادی سکیم کے مالکانہ حقوق کی تفصیلات</u>

*3422: <u>محترمہ نبیلہ حاکم علی خان</u>: کیا وزیر کالونیز از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ چک فیض آباد تحصیل دیپالپور ضلع اوکاڑہ میں جناح آبادی سکیم کے تحت وہاں پر رہائش پذیر لوگوں کو مالکانہ حقوق دیئے گئے؟

(ب) کیایہ بھی درست ہے کہ مذکورہ گاؤں کے لوگوں کو محکمہ ریونیو کے تحصیلدار، پٹواری نے مالکانہ حقوق کی اسناداور فرد ملکیت بھی جاری کیں؟

(ج) مذکورہ گاؤں کے جن لوگوں کو مالکانہ حقوق کی اسناداور فرد ملکیت جاری کی گئیں ان کے نام، ولدیت اور قومیت بتائی جائے؟

(د) کیایہ بھی درست ہے کہ مذکورہ گاؤں کے لوگوں کو اسناداور مالکانہ حقوق ملنے کے باوجود گاؤں ہذا کے وڈیرے ان سے زبردستی مکان خالی کروالیتے ہیں جوان وڈیروں کا کہنا نہیں مانتا، ان کو گھر سے بے دخل کر دیا جاتا ہے جبکہ یہ لوگ 60/50 سال سے رہائش پذیر ہیں؟

(ہ) اگر جزوہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت مذکورہ گاؤں کے لوگوں کو جاری کی گئی اسناد پر عملدرآمد کروانے اور فرد ملکیت پر انتقال درج کروانے کاارادہ رکھتی ہے، اگر ہاں تو کب تک، اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 18 دسمبر 2013 تاریخ ترسیل یکم اپریل 2014)

جواب

وزیر کالونیز

(الف) یہ درست ہے کہ چک فیض آباد داخلی کھولے مرید والے تحصیل دیپالپور ضلع اوکاڑہ میں 59 افراد کو مالکانہ حقوق کی اسناد جاری کی گئیں۔

(ب) یہ درست ہے کہ جن 59 افراد کو مالکانہ حقوق کی اسناد جاری ہوئیں ان کے انتقالات درج کر کے انتقالات کی نقول اسناد کے ساتھ فراہم کی گئی ہیں۔

(ج) جن افراد کو مالکانہ حقوق کی اسناد فرد ملکیت جاری کی گئی ہیں ان کے نام، ولدیت اور قومیت "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) یہ درست نہ ہے کیونکہ دفتر ہذا کو کوئی ایسی تحریری شکایت موصول نہ ہوئی ہے۔

(ہ) جیسا کہ جز(ج) کے جواب میں بیان کیا گیا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 9 دسمبر 2014)

ضلع شیخوپورہ: محکمہ مال و کالونیز کی اراضی و دیگر تفصیلات

*331: جناب فیضان خالد ورک: کیا وزیر کالونیز ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع شیخوپورہ میں محکمہ کی کل اراضی کتنی ہے؟

(ب) مذکورہ ضلع کے کالونی چکوک میں کتنی اراضی گزشتہ تین سالوں میں پٹہ جات پر دی گئی، اب تک کل کتنے پٹہ جات جاری ہو چکے ہیں؟

(ج) کن کن سکیموں میں کتنے کتنے پٹہ جات جاری کئے گئے اور کتنے ابھی بقایا ہیں، ان کی تفصیل سے ایوان کو آگاہ فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 12 جون 2013 تاریخ ترسیل 5 جولائی 2013)

جواب

وزیر کالونیز

(الف) ضلع شیخوپورہ میں محکمہ کا کل رقبہ 224230 کنال، 08 مرلہ ہے۔

(ب) 67 عدد پٹہ جات زیر سکیم 5 سالہ پر رقبہ تعدادی 3520 کنال الاٹ ہوا۔ 41 عدد پٹہ جات زیر سکیم یک سالہ / 2 سالہ رقبہ تعدادی 146 کنال الاٹ ہوا۔ 33 عدد پٹہ جات زیر سکیم ایگری گریجوایٹ میں رقبہ تعدادی 2906 کنال 02 مرلہ الاٹ ہوا۔

(ج) 67 عدد پٹہ 5 سالہ سکیم میں بقایا 78 لاٹ، 41 عدد پٹہ یک سالہ 2 سالہ سکیم میں بقایا 109 لاٹ، 33 عدد پٹہ ایگری گریجوایٹ سکیم میں۔

(تاریخ وصولی جواب 12 نومبر 2013)

ضلع رحیم یار خان: لیاقت پور کی کچی آبادیوں کو ضروری سہولیات کی فراہمی کی تفصیلات

*1021: میاں محمد اسلام اسلم: کیا وزیر کالونیز ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ڈائریکٹوریٹ آف کچی آبادی لاہور کے پاس تحصیل لیاقت پور (ضلع رحیم یار خان) کی کچی آبادیوں میں سہولیات کی فراہمی کے لئے 10 / 9 کروڑ روپے پڑے ہوئے ہیں؟

(ب) یہ رقم کب سے پڑی ہوئی ہے اور اس کو یہاں پر رکھنے کی وجوہات کیا ہیں؟

(ج) کیا حکومت یہ رقم تحصیل لیاقت پور (ضلع رحیم یار خان) کی کچی آبادیوں میں ضروری سہولیات کی فراہمی کے لئے جلد از جلد مہیا کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو کیوں؟

(تاریخ وصولی 03 جولائی 2013 تاریخ ترسیل 3 ستمبر 2013)

جواب

وزیر کالونیز

(الف) یہ درست نہ ہے کیونکہ اس وقت لیاقت پور، رحیم یار خان کی کچی آبادیوں میں بنیادی سہولتوں کی فراہمی کے لئے دفتر ہذا میں 10 / 9 کروڑ کی رقم نہ پڑی ہوئی ہے کیونکہ ہر محکمہ کا بجٹ مالی سال کے آخر میں یعنی 30 جون کو ختم ہو جاتا ہے۔

(ب) جیسا کہ اوپر بیان کیا گیا ہے ایسی کوئی رقم دفتر ہذا میں موجود نہ ہے جو وضاحت طلب ہو کیونکہ دفتر ہذا کو مالی سال 09-2008 کے بعد کوئی ترقیاتی فنڈ جاری نہ ہوئے ہیں

(ج) ترقیاتی کام منظور کروانے کا ایک طریق کار ہے اگر محترم جناب ممبر اسمبلی تحصیل لیاقت پور کی کچی آبادیز میں کوئی ترقیاتی کام کروانا چاہتے ہیں تو وہ متعلقہ تحصیل میونسپل ایڈمنسٹریشن سے رابطہ کر کے مطلوبہ ترقیاتی کاموں کا PC–I بنوا کر مجاز حکام کو برائے منظوری بھی بھجوائیں تو حسب ضابطہ سکیم کی محکمانہ منظوری کے بعد مطلوبہ فنڈز فراہم کیے جا سکتے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 28 نومبر 2013)

ضلع چکوال: سرکاری اراضی کی تفصیلات

*1057: محترمہ زیب النساأعوان: کیا وزیر کالونیز از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع چکوال میں حکومت کی سرکاری اراضی کتنی ہے اور کس کس جگہ ہے؟

(ب) کتنی اراضی زیر کاشت ہے اور کتنی اراضی خالی پڑی ہے؟

(ج) کتنی اراضی کن کن افراد کو لیز/پٹہ یا ٹھیکہ پر دی گئی ہے، اس اراضی کی تفصیل اور جن کو دی گئی ان افراد کے نام، پتہ جات بیان کریں؟

(د) اس اراضی سے حکومت کو کتنی آمدن سالانہ ہو رہی ہے؟

(ہ) ضلع چکوال میں کتنی سرکاری اراضی ناجائز قابضین کے قبضہ میں ہے، کیا حکومت ناجائز قابضین سے اراضی واگزار کروانے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک؟

(تاریخ وصولی 03 جولائی 2013 تاریخ ترسیل 5 اگست 2013)

جواب

وزیر کالونیز

(الف) ضلع چکوال میں رقبہ ملکیتی صوبائی حکومت پنجاب (سٹیٹ لینڈ، سابقہ متروکہ، نزول لینڈ) کی تفصیل حسب ذیل ہے۔

کل رقبہ 1,42,530 ایکڑ۔

(1) رقبہ مقبوضہ صوبائی حکومت 3808 ایکڑ۔

(2) رقبہ مقبوضہ قابضان / بلالگان 909 ایکڑ۔

(3) مشترکہ رقبہ صوبائی حکومت ہمراہ پرائیویٹ مالکان 568 ایکڑ۔

(4) رقبہ مقبوضہ سرکاری محکمہ جات بشمول محکمہ جنگلات 1,37,245 ایکڑ۔

نوٹ: رقبہ ملکیتی و مقبوضہ صوبائی حکومت تعدادی 3808 ایکڑ سالم ضلع چکوال کے 455 مواضعات میں چھوٹے چھوٹ بکھرے ہوئے قطعات میں ہے۔

(ب) 810 ایکڑ مزروعہ، کاشتہ 2998 غیر مزروعہ و خالی ہے۔

(ج) تحصیل چکوال کے موضع رکھ سرلہ میں 62 ایکڑ اراضی مورخہ 2013-04-30 تک لیز / پٹہ پر تھی جس کی رقم پٹہ / معاوضہ مبلغ 2,25,257 روپے سالم وصول ہو کر داخل خزانہ سرکار ہو چکی ہے۔ اسکے بعد پٹہ داران نے رقبہ لیز / پٹہ پر لینے کی درخواست تا حال نہ دی ہے۔

(د) ندارد

(ہ) کوئی رقبہ زیر قبضہ ناجائز قابضان نہ ہے سالم اراضی واگزار ہو کر مقبوضہ صوبائی حکومت ہے۔

مزید برآں حکومت وقت سرکاری زمینوں کی Disposal اور انتظام کے بارے ایک شفاف پالیسی پر عمل پیرا ہے۔

سابقہ دور حکومت نے اپنے صوابدیدی اختیارات کا استعمال کرتے ہوئے بہت سی سرکاری املاک Sale by Private Treaty کے تحت اپنے منظور نظر لوگوں کو ارزاں نرخوں پر فروخت کیں۔ ایسے 68 کیسز کی بات ایک مقدمہ سپریم کورٹ میں زیر سماعت تھا جن میں کچھ سرکاری و نیم سرکاری اداروں کے کیس بھی شامل تھے۔ جس کا فیصلہ ہو چکا ہے۔ سپریم کورٹ میں سماعت کے دوران مذکورہ پالیسی عدالت عظمیٰ میں پیش کی گئی جس پر عدالت نے اطمینان کا اظہار کیا اور اب اس پالیسی کے تحت Sale by Private Treaty ختم کر دی گئی ہے اور اب تمام Sale بذریعہ نیلام عام عمل میں لائی جا رہی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 20 نومبر 2013)

ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ: چک نمبر 321 گ ب میں سرکاری اراضی و دیگر تفصیلات

*3106: جناب احسن ریاض فتیانہ: کیا وزیر کالونیز ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) چک نمبر 321 گ ب ٹوبہ ٹیک سنگھ میں 2005 میں سرکاری اراضی کتنی تھی؟

(ب) اس وقت اس چک میں کتنی سرکاری اراضی ہے اس کا مربعہ اور ایکڑ نمبر بتائیں؟

(ج) 2005 سے آج تک اس چک میں کتنی سرکاری اراضی کن کن افراد کو الاٹ کی گئی ہے یا پٹہ / ٹھیکہ پر دی گئی ہے ان کے نام، پتہ جات اور سرکاری اراضی کی تفصیل بتائیں؟

(د) یہ سرکاری اراضی کس اتھارٹی نے الاٹ کی ہے اور ان الاٹیوں سے کتنی رقم وصول کی گئی ہے، اس وقت اس چک میں زمین کی مارکیٹ ویلیو کیا ہے؟

(ہ) کیا کسی سرکاری ملازم کو بھی اراضی الاٹ کی گئی ہے تو اس کا نام، ولدیت، سرکاری ملازمت کا عہدہ، گریڈ بتائیں؟

(و) اگر اراضی کسی سکیم کے تحت الاٹ کی گئی ہے تو اس سکیم کا نام بھی بتائیں؟

(تاریخ وصولی 18 نومبر 2013 تاریخ ترسیل 6 جنوری 2014)

جواب

وزیر کالونیز

(الف) سال 2005 میں چک نمبر 321 گ ب تحصیل پیر محل ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ میں 800 ایکڑ، 05 کنال 09 مرلہ صوبائی حکومت کی ملکیتی زمین تھی۔

(ب)اس وقت بھی سرکاری اراضی 800ایکڑ 05کنال اور 09مرلہ ہے۔ تفصیل جھنڈی "الف"ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج)اس چک میں کل اراضی 49ایکڑ 05کنال 10مرلہ عارضی کاشت سکیم کے تحت چار افراد کو پٹہ پر دی گئی۔ عارضی کاشت سکیم کے تحت پٹہ پر دیئے گئے رقبہ کی تفصیل جھنڈی "ب"ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د)رقبہ عارضی کاشت سکیم بحکم کلکٹر تقسیم کیا گیا جس کا لگان اب تک مبلغ تین لاکھ روپے وصول کیا گیا ہے۔اراضی کی مارکیٹ ویلیو -/5,00,000روپے سے لے کر -/7,00,000روپے تک فی ایکڑ ہے۔

(ہ)کوئی نہیں ہے۔

(و)اراضی "عارضی کاشت سکیم "کے تحت پٹہ پر دی گئی۔

(تاریخ وصولی جواب 16اکتوبر 2014)

ضلع فیصل آباد۔ سرکاری اراضی و دیگر تفصیلات

*3117: جناب احسن ریاض فتیانہ: کیا وزیر کالونیز از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) تحصیل تاندلیانوالہ ضلع فیصل آباد میں سرکاری زمین کہاں کہاں پڑی ہوئی ہے اور کتنی کتنی ہے ؟

(ب) کتنی اراضی غیر آباد اور کتنی اراضی آباد ہے ؟

(ج) کتنی اراضی ٹھیکہ / لیز/ پٹہ پر کس کس کو دی ہوئی ہے اور ان سے سالانہ کتنی رقم وصول کی جا رہی ہے ؟

(د) کتنی اراضی پر کن کن افراد نے کب سے قبضہ کر رکھا ہے ؟

(ہ)ان افراد سے سرکاری اراضی واگزار کیوں نہیں کروائی جا رہی ؟

(و)اس اراضی کو واگزار کروانا کس کی ذمہ داری ہے ؟

(ز)اس اراضی کو کب تک واگزار کروالیا جائے گا؟

(تاریخ وصولی 18نومبر 2013 تاریخ ترسیل 6جنوری 2014)

جواب

وزیر کالونیز

(الف) تحصیل تاندلیانوالہ میں کل سرکاری زمین 7788ایکڑ ہے، تفصیل مندرجہ ذیل ہے:۔

بیدخل شدہ مزارع سکیم	1438ایکڑ	گرو مور فوڈ سکیم	2731ایکڑ
منگلاڈیم سکیم	458ایکڑ	گوجرانوالہ چھاؤنی سکیم	10ایکڑ
نیلام	390ایکڑ	گائے پال سکیم	639ایکڑ
خچر پال سکیم	131ایکڑ	انعام داری سکیم	49ایکڑ
لائیوسٹاک	346ایکڑ	پانچ سالہ سکیم	1080ایکڑ
دس سالہ سکیم	30ایکڑ	پندرہ سالہ سکیم	218ایکڑ
بیس سالہ سکیم	143ایکڑ	ٹیوب ویل سکیم	104
وزیراعلیٰ سکیم	21ایکڑ		

(ب) سالم اراضی قابل کاشت ہے۔

(ج) 2014ایکڑ 05کنال 13مرلے رقبہ لیز پر دیا ہوا ہے۔ تفصیل (جھنڈی "الف") ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ اور اس سے سالانہ رقم مبلغ -/1,31,73,821 روپے وصول کی جارہی ہے۔

(د) ان افراد سے رقبہ واگزار کروایا جاچکا ہے۔

(ہ) سرکاری رقبہ واگزار کروایا جاچکا ہے۔

(و) صاحب کلکٹر سب ڈویژن / عملہ مال

(ز) اس اراضی کو واگزار کروایا جاچکا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 3دسمبر 2014)

ساہیوال: ضلع ساہیوال کی حدود میں محکمہ مال کی اراضی سے متعلقہ تفصیلات

***3562: جناب محمد ارشد ملک، ایڈووکیٹ: کیا وزیر کالونیز ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-**

(الف) ضلع ساہیوال میں محکمہ مال و کالونیز کی کس کس جگہ زرعی اور شہری اراضی ہے؟

(ب) کون کون سی اراضی پر کس کس شخص یا ادارے نے قبضہ کر رکھا ہے؟

(ج) کون کون سی اراضی ایکڑ وائز کتنی رقم پر لیز/پٹہ / ٹھیکہ پر دی گئی ہے؟

(تاریخ وصولی یکم جنوری 2014 تاریخ ترسیل 27 مارچ 2014)

جواب

وزیر کالونیز

(الف) ضلع ساہیوال کے مختلف چکوک ہائے میں 9409 ایکڑ 06 کنال 09 مرلے رقبہ ہے جس میں سے 5204 ایکڑ 06 کنال 01 مرلہ زرعی اراضی ہے اور 4205 ایکڑ 02 کنال 08 مرلے شہری اراضی ہے۔ تفصیل (جھنڈی "الف") ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) ضلع ساہیوال کے مختلف چکوک میں 297 ایکڑ رقبہ پر ناجائز قابضین نے قبضہ کر رکھا ہے جس پر متعدد گھرانہ جات قابض ہیں۔ اس کے علاوہ محکمہ مال کے کسی رقبہ پر کسی محکمہ کا کوئی ناجائز قبضہ نہ ہے۔ ناجائز قبضہ کی تفصیل تحصیل ساہیوال و ناجائز قبضہ کی تفصیل تحصیل چیچہ وطنی (جھنڈی "ب") ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) ضلع ساہیوال میں عارضی کاشت سکیم کے تحت رقبہ زیر پٹہ 421 ایکڑ 01 کنال اور 01 مرلہ ہے اور رقم پٹہ برائے سال 13-2012ء مبلغ -/50,44,789 روپے داخل خزانہ سرکار ہو چکی ہے، رقبہ کی تفصیل ایکڑ وائز تحصیل چیچہ وطنی (جھنڈی "ج") ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے اور تحصیل ساہیوال کی تفصیل (جھنڈی "د") ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 23 فروری 2015)

ضلع ساہیوال میں سرکاری اراضی سے متعلقہ تفصیلات

***4171: محترمہ نبیلہ حاکم علی خان: کیا وزیر کالونیز ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-**

(الف) تحصیل ساہیوال اور شہر (ضلع ساہیوال) میں کتنی سرکاری اراضی کس قصبہ اور گاؤں میں واقع ہے، کتنی اراضی پر دکانیں اور دفاتر ہیں؟

(ب) کتنی اراضی لیز،پٹہ، ٹھیکہ پر دی ہوئی ہے۔اس سے سال 12۔2011ءاور 13۔2012ء کے دوران کتنی آمدن حکومت کو ہوئی ہے۔ تفصیل سال وائز بتائی جائے؟

(ج) کتنی اراضی پر ناجائز قابضین ہیں۔اس اراضی کو ناجائز قابضین سے کیوں حکومت واگزار نہیں کروا رہی ہے؟

(تاریخ وصولی 10 مارچ 2014 تاریخ ترسیل 2 جون 2014)

جواب

وزیر کالونیز

(الف) تحصیل ساہیوال میں سرکاری اراضی کا کل رقبہ 8784 ایکڑ 01 کنال 14 مرلے ہے اس میں 4583 ایکڑ 06 کنال 18 مرلے زرعی ہے اور 4200 ایکڑ 02 کنال 16 مرلے پر مختلف محکمہ جات کے دفاتر ہیں اور 03 ایکڑ پر دکانیں ہیں جس کی تفصیل (جھنڈی "الف"،"ب") ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) محکمہ مال نے 159 ایکڑ 03 کنال 18 مرلے رقبہ ٹھیکہ /پٹہ پر دے رکھا ہے جس کی 2011-12 میں سالانہ آمدن مبلغ -/28,66,622 روپے ہوئی ہے اور 13-2012 میں سالانہ آمدن -/24,48,814 روپے ہوئی ہے۔ تفصیل (جھنڈی "ج" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)

(ج) تحصیل ساہیوال میں 160 ایکڑ اراضی ملکیتی صوبائی حکومت پر ناجائز قابضین نے ناجائز قبضہ کر رکھا ہے جن کی تفصیل موضع وار تفصیل جھنڈی "د" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ناجائز قابضین سے رقبہ واگزار کروانے کے لیے متعلقہ اسسٹنٹ کمشنر صاحبان احکامات صادر کرتے ہیں جن کی تعمیل میں ناجائز قابضین سے رقبہ واگزار کرایا جاتا ہے۔ علاوہ ازیں بہت سے ناجائز قابضین نے مختلف عدالت ہائے دیوانی سے حکم امتناعی وغیرہ حاصل کر رکھے ہیں اور ان کے کیس ہائے /اپیل ہائے زیر سماعت ہیں جس کی وجہ سے رقبہ واگزار کروانے میں دشواری کا سامنا ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 23 فروری 2015)</u>

<u>بہاولنگر: حلقہ پی پی 278 میں سرکاری اراضی سے متعلقہ تفصیلات</u>

*4384: جناب شوکت علی لا لیکا: کیاوزیر کالونیزازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پی پی 278 بہاولنگر میں کتنی سرکاری اراضی ہے اور اس اراضی سے حکومت کو سالانہ کتنی آمدن ہو رہی ہے؟

(ب) جو سرکاری اراضی لیز پر دی گئی ہے وہ کس قیمت پر کتنے سالوں کے لئے دی گئی ہے؟

(ج) اس اراضی میں سے کتنی حکومت کے زیر قبضہ اور کتنی پر ناجائز قبضہ ہے اور وہ سرکاری اراضی کن کن مواضعات میں کتنے کتنے ایکڑ ہے، تفصیل فراہم کی جائے؟

(تاریخ وصولی 21 مارچ 2014   تاریخ ترسیل 11 جون 2014)

جواب

وزیر کالونیز

(الف) پی پی 278 بہاولنگر میں 3327 ایکڑ 07 کنال 18 مرلے سرکاری اراضی ہے (تحصیل بہاولنگر: 547 ایکڑ 08 مرلے اور تحصیل منچن آباد: 2780 ایکڑ 07 کنال 10 مرلے)۔

اس اراضی میں سے صرف لیز شدہ اراضی سے حکومت کو -/34,50,500 روپے سالانہ آمدن ہو رہی ہے۔ جس کی تفصیل جزو (ب) میں درج ہے۔

(ب) تحصیل بہاولنگر میں 04 ایکڑ 04 کنال سرکاری اراضی مبلغ -/10,445 روپے، 14 ایکڑ اراضی مبلغ -/8,286 روپے اور تحصیل منچن آباد میں 164 ایکڑ 03 کنال 11 مرلے اراضی مبلغ -/20,000 روپے فی ایکڑ 2011 سے پانچ سال کے لیے لیز پر دی گئی ہے۔

(ج) زیر قبضہ حکومت   3231 ایکڑ 08 مرلے

زیر قبضہ ناجائز قابضین   96 ایکڑ 07 کنال 10 مرلے

تفصیل مواضعات (جھنڈی "الف") ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 05 دسمبر 2014)

ٹوبہ ٹیک سنگھ: سرکاری اراضی سے متعلقہ تفصیلات

***4400:جناب امجد علی جاوید:** کیاوزیر کالونیز ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) تحصیل ٹوبہ ٹیک سنگھ میں سرکاری اراضی کہاں کہاں واقع ہے؟

(ب) کتنی اراضی کس کس کو لیز پر دی گئی ہے اور کتنی خالی ہے، لیز پر دی گئی زمین سے کتنی آمدن ہورہی ہے، تفصیل بتائی جائے؟

(ج) کتنی اراضی پر ناجائز قابضین نے قبضہ کر رکھا ہے؟ رقبہ مع قابضین تفصیل بتائیں؟

(د) کیا حکومت ناجائز قبضہ واگزار کروانے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 27 مارچ 2014 تاریخ ترسیل 11 جون 2014)

جواب

وزیر کالونیز

(الف) تحصیل ٹوبہ ٹیک سنگھ میں کل بقایا سرکار رقبہ 4180 ایکڑ 03 کنال 17 مرلے ہے جس میں سے رقبہ 1600 ایکڑ 0 کنال 18 مرلہ عارضی کاشت سکیم پر الاٹ ہے۔ جبکہ رقبہ 2580 ایکڑ 02 کنال 19 مرلہ بقایا سرکار ہے جس کی تفصیل (جھنڈی "الف"، "ب" اور "ج") ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) تحصیل ٹوبہ ٹیک سنگھ میں 1600 ایکڑ 18 مرلہ عارضی کاشت / لیز پر الاٹ شدہ ہے۔ جس سے مبلغ -/59,62,708 (59 لاکھ 62 ہزار 7 سو 8) روپے آمدن ہو رہی ہے۔ اس کے علاوہ اراضی 2580 ایکڑ 02 کنال 19 مرلہ بقایا سرکار خالی ہے۔

(ج) تحصیل ٹوبہ ٹیک سنگھ میں کل 60 ایکڑ 03 کنال 04 مرلے پر ناجائز قبضہ ہے۔ ناجائز قابض / چک وار تفصیل (جھنڈی "د") ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) رقبہ مذکورہ بالا کے مختلف عدالت ہائے میں کیس زیر سماعت ہیں۔ فیصلہ آنے پر حسب ضابطہ رقبہ واگزار کروالیا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 10 اکتوبر 2014)

چک نمبر 578 جی بی شیخوپورہ میں سرکاری رقبہ سے متعلقہ تفصیلات

*4938: محترمہ مدیحہ رانا: کیاوزیر کالونیزازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) چک نمبر 578 جی بی تحصیل و ضلع شیخوپورہ میں کتنا رقبہ سرکاری ہے؟

(ب) کیایہ درست ہے کہ گاؤں کے بااثر لوگوں نے سرکاری زمین پر قبضہ کیاہواہے؟

(ج) کیاحکومت ناجائز قابضین سے سرکاری رقبہ واگزار کروانے کاارادہ رکھتی ہے توکب تک، اگر نہیں تواس کی کیاوجوہات ہیں؟

(تاریخ وصولی 10 جون 2014 تاریخ ترسیل 16 جولائی 2014)

جواب

وزیر کالونیز

(الف) بمطابق ریکارڈ رجسٹر حقداران زمین سال 08-2007 موضع چک نمبر 578 گ ب میں رقبہ ملکیتی صوبائی حکومت 4585 کنال 04 مرلہ متروکہ صوبائی حکومت 131 کنال 10 مرلہ کل رقبہ 4716 کنال 14 مرلہ جوکہ مختلف لوگوں کوالاٹ ہوچکاہے۔

(ب) دیہہ ہذامیں کوئی شخص کسی سرکاری رقبہ پرناجائز قابض نہ ہے۔

(ج) سرکاری رقبہ پر کوئی ناجائز قابض نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 5 دسمبر 2014)

ضلع گجرات میں سرکاری ملازمین کی کالونی کے قیام سے متعلقہ تفصیلات

*5206: محترمہ خدیجہ عمر: کیاوزیر کالونیزازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) ضلع گجرات میں کتنی سرکاری کالونیز موجود ہیں اوروہ کہاں کہاں واقع ہیں، تفصیل بتائی جائے؟

(ب) کیاحکومت ضلع ہذامیں سرکاری ملازمین کے لئے کوئی کالونی بنانے کاارادہ رکھتی ہے، توکب تک، نہیں توکیاوجوہات ہیں؟

(تاریخ وصولی 23 اکتوبر 2014 تاریخ ترسیل 12 جنوری 2015)

جواب موصول نہیں ہوا

ضلع لاہور میں سرکاری اراضی سے متعلقہ تفصیلات

*6000: باؤاختر علی: کیاوزیر کالونیزازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) ضلع لاہور میں محکمہ مال کی شہری اور زرعی سرکاری اراضی کہاں کہاں واقع ہے، کل رقبہ سمیت تفصیل بتائی جائے؟

(ب) اس اراضی پر کون کون سے لوگ ناجائز قابضین ہیں، تفصیل فراہم کی جائے؟

(ج) کیا حکومت سرکاری اراضی کو ناجائز قابضین سے واگزار کروانے کے لئے اب تک کیا اقدامات اٹھائے گئے ہیں، تفصیل بتائی جائے۔

(تاریخ وصولی 10 فروری 2015 تاریخ ترسیل 23 اپریل 2015)

<u>جواب موصول نہیں ہوا</u>

<u>جڑانوالہ میں سرکاری رقبہ لیز پر دینے سے متعلقہ تفصیلات</u>

*6177: <u>محترمہ فائزہ احمد ملک:</u> کیا وزیر کالونیز ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ چک نمبر 150 رب مدھوانہ تحصیل جڑانوالہ ضلع فیصل آباد گاؤں کا کل رقبہ 50 مربع پر مشتمل ہے، جس میں 25 مربع رقبہ سرکاری ہے، یہ سرکاری رقبہ کن کن لوگوں کو کس کس سکیم کے تحت لیز/پٹہ پر دیا گیا ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ گاؤں میں چند بااثر لوگ رقبہ پر قابض ہیں، یہ لوگ کب سے رقبہ ہذا پر قابض ہیں، ان کے نام و پتہ اور رقبہ کی ایکڑ کے لحاظ سے تعداد بتائی جائے؟

(ج) کیا حکومت ناجائز قابضین سے سرکاری رقبہ واگزار کروانے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک؟

(تاریخ وصولی 28 فروری 2015 تاریخ ترسیل 10 اپریل 2015)

جواب

وزیر کالونیز

(الف) چک نمبر 150 رب، تحصیل جڑانوالہ کا کل رقبہ 2151 ایکڑ، 06 کنال، 14 مرلے ہے جس میں سے سرکاری رقبہ 449 ایکڑ، 04 کنال، 04 مرلے الاٹ شدہ۔ جن لوگوں کو یہ سرکاری رقبہ الاٹ ہے ان کی الاٹمنٹ کی تفصیل / فہرست بر جھنڈی "الف" برائے ملاحظہ ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب)مطابق رپورٹ اسسٹنٹ کمشنر، جڑانوالہ و عملہ فیلڈ چک نمبر150ر ب میں رقبہ سرکار پر کوئی شخص ناجائز قابض نہ ہے۔

(ج)مطابق رپورٹ اسسٹنٹ کمشنر جڑانوالہ و عملہ فیلڈ سرکاری رقبہ پر کوئی قابض نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب24اکتوبر2015)

ٹوبہ ٹیک سنگھ: زرعی اراضی کی قیمتیں بڑھ جانے سے متعلقہ تفصیلات

*6437:جناب امجد علی جاوید: کیاوزیر کالونیزازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیایہ درست ہے کہ ٹوبہ ٹیک سنگھ شہر کے نواحی دیہات چک نمبر328ج ب، چک نمبر395گ ب، چک نمبر296گ ب، چک نمبر299گ ب اور چک نمبر331ج ب میں سرکاری اراضی موجود ہے اس کی تفصیلات سے ایوان کوآگاہ کریں کہ ہر گاؤں میں کتنی سرکاری اراضی موجود ہے؟

(ب) مذکورہ بالادیہات میں کتنی سرکاری زمین پر لوگ کب سے ناجائز قابض ہیں۔اس کی تفصیلات سے ایوان کوآگاہ کیاجائے؟

(ج)سال2011-12سے2014-15تک مذکورہ قبضہ گروپوں کے خلاف کیاکارروائی کی گئی اور کتنی زمین واگزار کروائی گئی، محکمہ مال کے جن سرکاری اہلکاروں اورافسران کے دور میں ان زمینوں پر قبضہ کیاگیا،ان کے نام، عہدہ اوران کے خلاف کیاکارروائی کی گئی، تفصیلات سے ایوان کوآگاہ کریں؟

(تاریخ وصولی28مارچ2015 تاریخ ترسیل2جون2015)

جواب موصول نہیں ہوا

سرگودھا: کچی آبادی سکیموں کوریگولر کرنے سے متعلقہ قانون سازی کی تفصیلات

*6647:چودھری عامر سلطان چیمہ: کیاوزیر کالونیزازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ پنجاب حکومت نے کچی آبادی اسکیم کو رورل اربن ایریا ریگولر کرنے کے لئے 2012 میں قانون سازی کی تھی؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ اس کا نوٹیفکیشن نومبر 2012 میں جاری ہوا تھا، نوٹیفکیشن کے اجراء کے بعد پی پی حلقہ 32 سرگودھا میں اب تک کتنی آبادیوں کو ریگولر کیا گیا اور اب تک کن دیہاتوں کی کچی آبادیاں ریگولر نہیں کی گئیں؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ نوٹیفکیشن کے اجراء کے تین سال بعد بھی پی پی حلقہ 32 میں اس پر عمل درآمد نہیں کیا گیا، اگر حکومت ان کچی آبادیوں کو ریگولر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک، اگر نہیں تو اسکی وجوہات سے ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 15 مئی 2015 تاریخ ترسیل 30 جون 2015)

جواب

وزیر کالونیز

(الف) جی ہاں! درست ہے۔ اس سلسلہ میں مورخہ 2011-12-31 تک قائم ہونے والی کچی آبادیوں کو ریگولر کرنے کے لیے بذریعہ قانون سازی پنجاب کچی آبادیز ایکٹ 1992 میں ضروری ترمیم کی گئی۔

(ب) جی ہاں درست ہے۔ کچی آبادیز ریگولرائزیشن سکیم 2012 کی منظوری کے بعد صوبہ بھر میں ایسی تمام کچی آبادیز کا سروے جو مورخہ 2011-12-31 تک موجود ہوں متعلقہ ڈی سی اوز کی زیر نگرانی میں کروایا گیا۔ چناچہ اسی سروے کی روشنی میں ڈی سی او سرگودھا نے حلقہ پی پی 32 سرگودھا میں قائم رورل ایریا کی 63 کچی آبادیوں کا سروے ریکارڈ محکمہ ہذا کو بھجوایا۔ جن کی طے شدہ Criteria کے مطابق جانچ پڑتال کے بعد تمام 63 کچی آبادیوں کو فروری 2013 میں بذریعہ نوٹیفیکیشن ریگولر کر دیا گیا۔

(ج) یہ درست نہ ہے۔ جیسا کہ جزو (ب) میں بیان کیا گیا ہے کہ تمام 63 کچی آبادیوں کو ریگولر کرنے کا نوٹیفیکیشن جاری کر دیا گیا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 16 اکتوبر 2015)

نارووال: سابقہ ڈسٹرکٹ کمپلیکس کی فروخت / لیز سے متعلقہ تفصیلات

*6950: جناب ابو حفص محمد غیاث الدین: کیا وزیر کالونیز ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) سابقہ ڈسٹرکٹ کمپلیکس نارووال کس کو کب اور کس نے لیز / پٹہ پر دیا۔ جس کو دیا گیا ہے اس کا نام، پتہ جات اور شرائط نیز کتنے سال کی لیز / پٹہ پر دیا گیا ہے؟

(ب) اس کمپلیکس کا کل رقبہ کتنا ہے؟

(ج) اس کمپلیکس کی اراضی کی مارکیٹ ویلیو کتنی ہے؟

(د) اگر اس کو لیز / پٹہ پر دینے سے قبل اخبار میں اشتہار دیا گیا تو کب اور کس کس اخبار میں اشتہار میں دیا گیا؟

(ہ) کیا اس کو باقاعدہ تمام کوڈل فارملٹی پوری کرنے کے بعد لیز / پٹہ پر دیا گیا ہے گر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں۔ کیا حکومت اس کی لیز / پٹہ پر دینے کی تحقیقات کروانے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو کیوں؟

(تاریخ وصولی 27 جولائی 2015 تاریخ ترسیل 15 ستمبر 2015)

جواب موصول نہیں ہوا

لاہور رائے ممتاز حسین بابر

مورخہ 21 فروری 2016 سیکرٹری

بروز منگل 23 فروری 2016 محکمہ کالونیز کے سوالات وجوابات اور نام اراکین اسمبلی

نمبر شمار	نام رکن اسمبلی	سوالات نمبر
1	محترمہ راحیلہ انور	1293-1227-1186
2	محترمہ نبیلہ حاکم علی خان	4171-3422
3	جناب فیضان خالد ورک	331
4	میاں محمد اسلام اسلم	1021
5	محترمہ زیب النساء اعوان	1057
6	جناب احسن ریاض فتیانہ	3117-3106
7	جناب محمد ارشد ملک، ایڈووکیٹ	3562
8	جناب شوکت علی لا لیکا	4384
9	جناب امجد علی جاوید	6437-4400
10	محترمہ مدیحہ رانا	4938
11	محترمہ خدیجہ عمر	5206
12	باؤ اختر علی	6000
13	محترمہ فائزہ احمد ملک	6177
14	چودھری عامر سلطان چیمہ	6647
15	جناب ابوحفص محمد غیاث الدین	6950